رسالہ

موسوم بہ

سچائی کا اظہار

جس میں عبداللہ آتھم صاحب رئیس امرتسر مسیحی کا بشرط مغلوبیت اسلام لانے کا اقرار نامہ ہے اور نیز بعض فاضل اور مستند علماء عرب اور شام کی اس عاجز کی نسبت

تصدیق ہے

مطبع ضیاء الاسلام قادیان باہتمام حاجی حکیم فضل دین صاحب طبع ہوا

بار دوم　　۱۲- جون سنہ ۱۹۰۳ء　　تعداد چار سو

قیمت ۶ پائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

پادری صاحبوں کو جو شیخ بٹالوی محمد حسین صاحب کی اشاعۃ السنہ سے مذہبی امور میں ایک نمایاں مدد پہنچی اُس کا ذکر۔

امریکن مشن پریس لودہیانہ میں ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک ایم ڈی میڈیکل مشنری امرتسر کیطرف سے ایک اشتہار اس عاجز کے مقابل پر ۱۲- مئی ۱۸۹۳ء کو چھپا ہے جسمیں شیخ محمد حسین المعروف مولوی ساکن بٹالہ کا ایک پیرایہ میں شکریہ بیان کیا گیا ہے اور درحقیقت عیسائیوں کیلئے مقام شکر تھا کیونکہ ڈاکٹر صاحب اس عاجز کے مقابلہ پر اسلام اور عیسائی مذہب کی تنقید اور تحقیق اور حق و باطل کے پرکھنے کیلئے مباحثہ منظور تو کر بیٹھے مگر پیچھے سے غور کرنیکے بعد ڈاکٹر صاحب پر کچھ خوفناک سی حالت طاری ہو گئی سچ ہے کہ انسان کو خدا بنانیکے وقت عند المقابلہ بدن کانپ جاتا ہے خدا خدا ہے اور انسان انسان - چہ نسبت خاک را باعالم پاک - غرض جب یہ دہڑکا حضرات پادری صاحبوں کو دامنگیر ہوا کہ ایسا نہ ہو کہ اسلام کی صراط مستقیم کے مقابل پر عیسائی منصوبہ کی ساری قلعی کھلجائے تو یہ کوشش کیگئی کہ یہ بحث کسیطرح ملتوی ہو تو اچھا ہے اور یہ پیالہ کسیطرح ٹلجائے تو بہتر ہو اس غم و ہم کیوقت میں شیخ جی سے انکو خوب مدد ملی غالباً گمان گذرتا ہے کہ خود شیخ صاحب امداد کی غرض سے پوشیدہ طور پر حضرات پادری صاحبوں کی خدمت میں گئے ہونگے کیونکہ ڈاکٹر صاحب نے مجھکو خط لکھا ہے اور اشاعۃ السنہ کے بعض مضامین درج فرمائے ہیں وہ عبارت شیخ جی کی عبارت سے بہت ہی مشابہ ہے اگر شیخ جی کو قسم دیکر پوچھا جائے تو غالباً انکار بھی نہیں کرینگے اور پھر جب وہ ضمیمہ نور افشان جو ۱۲ مئی ۱۸۹۳ء میں چھپا ہے اور اسوقت ہمارے ہاتھ میں ہے اسکو غور سے دیکھتے ہیں تو وہ بھی گواہی دے رہا ہے چنانچہ اسکی عبارت یہ ہے - آپ (اے باشندگان جنڈیالہ) ایک ایسے بزرگ کو (یعنی اس عاجز کو) بحث کیلئے پیش کرتے ہو جنکو اوّلاً ایک محمدی شخص بھی تصور کرنا مشکل ہے آپ کن خیالوں میں مبتلا ہو رہے ہیں کیا آپنے وہ فتویٰ جو کہ علماء اسلام پنجاب و ہندوستان نے مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے حق میں شایع کئے ہیں نہیں دیکھے وہ فتاویٰ مذکورہ میں یوں لکھتے ہیں جو کچھ ہمنے سوال سائل کے جواب میں کہا اور قادیانی کے حق میں فتویٰ دیا ہے وہ صحیح ہے -

کتاب و سنت و اقوال علماء امت اسکی صحت پر شاہد ہین سب مسلمانونکو چاہیے کہ ایسے دجال کذاب سے احتراز اختیار کرین اور اس سے وہ دینی معاملات نہ کرین جو کہ اہل اسلام مین باہم ہونے چاہیین نہ اس کی صحبت اختیار کرین اور نہ اسکو ابتدا سلام کرین اور نہ اسکو دعوت مسنون مین بلاوین اور نہ اسکی دعوت قبول کرین اور نہ اسکے پیچھے اقتدا کرین اور نہ اسکی نماز جنازہ پڑھین - یہ دین کے چور ہین بیمار ی بڑھاتے ہین - دجال - کذاب - ملعون - ملحد - دائرہ اسلام سے خارج کافر بلکہ اکفر پلید کھچڑی ابلیس کا گمراہ کیا ہوا اور اورون کا گمراہ کرنیوالا سنت وجماعت سے خارج بڑا بھاری دجال بلکہ عم دجال سا اور دین کے ذریعہ سے دنیا کمانیوالا - اگر مفصل دیکھنا ہو تو کتاب اشاعۃ السنۃ النبویہ مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب سے منگوا کر دیکھ سکتے ہین قیمت عہ ہی لاہور سے ملسکتی ہے آپ عجب غفلت مین پڑی ہین کہ ابتک اس کتاب کو نہین دیکھا آفرین آپ پر اور جنڈیالہ کے اہل اسلام کی ہمت پر جسکا جنازہ بہی جائز نہین اُسی کو اپنے پیشوا مقرر کیا واہ صاحب واہ آپ کی یہ خوش فہمی -

اب غور سے دیکھنا چاہیے کہ پادری صاحب نے میان بٹالوی اور انکی اشاعت سنت سے کیا کچھہ فائدہ اٹھایا ہے اور ہمارے حضرات مکفرین نے کیا کچھہ مخالفون کو موقعہ دیدیا مگر یہ مقام خوشی کا ہے کہ اس پرفتنہ خط کو دیکھکر جو اشاعۃ السنۃ کے حوالہ سے لکھا گیا تھا جنڈیالہ کے قوی الایمان لوگون نے ایک ذرہ جنبش نہین کہائی اور میان محمد بخش نے جنڈیالہ سے نہایت دندان شکن جواب حضرات پادری صاحبون کو دیا اور لکھا کہ کوئی مذہب اختلاف سے خالی نہین اور عیسائی بھی اس سے باہر نہین اور ہم ایسے مولویون کو خود مفسد سمجھتے ہین جو ایک مسلمان موید اسلام کو کافر ٹہراتے ہیز

اطلاع عام

شیخ بٹالوی صاحب اشاعۃ السنۃ نے دو مرتبہ پختہ عہد کیا تہا کہ مین اس خط کا جواب جو عربی تفسیر اور قصیدہ بالمقابل کے بارہ مین اس طرف سے بطور اتمام حجت کے لکھا گیا تہا فلان فلان تاریخ کو ضرور دیدونگا تخلف نہین ہوگا اب ان دونون تاریخون پر سولہ دن اور گذر گئے اور خدا جانے ابھی کسقدر گذرنے جائینگے شیخ صاحب کا بار بار وعدہ کرنا اور پھر توڑنا صاف دلالت کر رہا ہے کہ وہ اب کسی مصیبت مین مبتلا ہو رہے ہین اور تین روز کا ذکر ہے کہ ایک مجہول پیغام مجھکو امرتسر سے پہنچا کہ بعض مولوی صاحب کہتے ہین کہ اس مباحثہ مین اگر مسیح کی وفات حیات کے بارہ مین بحث ہوتی تو ہم اسوقت ضرور ڈاکٹر کلارک صاحب کے شامل ہو جاتے لہذا عام طور پر شیخ جی اور انکے دوسرے رفیقون کو اطلاع دیجاتی ہے بلکہ قسم دیجاتی ہے

کہ یہ بخار بھی نکال لو حیات وفات مسیح کی بارے میں ڈاکٹر کلارک صاحب کی تقاضہ در بحث ہو گی بیشک اس کی مدد کرو

واعلموا ان اللّٰہ یُخزی الکاذبین واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ڈاکٹر مارٹن کلارک صاحب کے ایک وہم کا ازالہ

ڈاکٹر صاحب نے اپنے اشتہار ۱۲ مئی ۱۸۹۳ء میں جو بطور ضمیمہ نور افشان لدہانہ کے شایع ہوا ہی شیخ بٹالوی صاحب کی کتاب اشاعۃ السنۃ سی یہ دہوکا کہایا ہی یا لوگون کو دہوکا دینا چاہا ہی کہ گویا مستند علماء اسلام کے اس عاجز کو کافر قرار دیتے ہین اس لیئے عام وخاص کی اطلاع کیلئے لکہا جاتا ہی کہ تمام مستند علماء اسلام جنکو خدا تعالی نے علم وعمل بخشا ہی اور نور فراست ایمانیہ عطا کیا ہی وہ میرے ساتھ ہین اور اسوقت چالیس کے قریب ہین اور فریق ثانی کے ساتھ اکثر ایسے لوگ ہین جو صرف نام کے مولوی اور علمی اور عملی کمالات سی تہیدست ہین اگر اس عاجز کا یہ بیان ڈاکٹر صاحب کی نظر مین محمول بر مبالغہ نہ ہو تو ڈاکٹر صاحب کسی ایسی جلسہ مباحثہ مین جو علماء مخالفین اور اس عاجز کے گروہ کے فاضل علماء مین واقع ہو خود شامل ہوکر دیکہہ لین بلکہ عنقریب ایک ایسا جلسہ مباحثہ ۱۵ جون ۱۸۹۳ء تک ہونیوالا ہی جس مین فریق مخالف مولوی غلام دستگیر اور اُن کے ہم مشرب تمام علماء لاہور کے ہونگے اور اس طرف سی کوئی ایک یا دو فاضل مقابلہ کیلئے تجویز کئے جائینگے۔ پہر پادری صاحب بچشم خود دیکہہ سکتے ہین کہ علماء ربانی اور مستند فاضل کسطرف ہین اور نام کے مولوی اور ژولیدہ زبان کسطرف۔ نقل مشہور ہے شنیدہ کے بود مانند دیدہ ایک دشمن بخیل کی قلم سے جو نکلے وہ یکطرفہ بیان عقلمند کی نظر مین ہرگز وقعت اور عزت نہین رکہتا بلکہ ہریک حقیقت عند الامتحان کہلتی ہی

ماسوا اسکے ڈاکٹر صاحب یہ بہی جانتے ہین کہ اسلام کے مستند علماء کا تخت گاہ حرمین شریفین ہی زادہما اللہ مجداً وشرفاً وبرکتاً اور اسلام مین یہی بلاد عرب خاص کر کے مکہ ومدینہ دین کا گہر سمجہے جاتے ہین سو ان متبرک مقامات کیجگہ گوشہ اور فاضل مستند بہی اس عاجز کے ساتھ شامل ہوتے جاتے ہین چنانچہ بطور نمونہ تین بزرگون کی تحریرات ذیل مین لکہتا ہون۔

(۱) ایک فاضل عرب کی اس عاجز کی کتاب آئینہ کمالات اسلام اور تبلیغ کے اعلی درجہ کی بلاغت پر گواہی

جو ایک بلدہ عظیمہ مین تعلیم علوم ادب وغیرہ کے مدرس ہین)

اخی مکرم مولوی حافظ محمد یعقوب صاحب سلمہ - دیرہ دون سے لکھتے ہین کہ مین ایمان لاتا ہون اس بات پر کہ آپ امام الزمانہ ہین مؤید من اللہ ہین علماء کو اللہ تعالیٰ نے ضرور آپکا شکار بنایا ہے یا غلام آپکا مخالف کبھی کامیاب ہوگا مجھے اللہ تعالےٰ آپکے خادمون مین زندہ رکھے اور اسی مین مارے - اے خدا تو ایسا ہی کر ایک عرب عالم اسوقت میرے پاس بیٹھے ہین - شامی ہین - سید ہین - بڑے ادیب ہین ہزارون اشعار عرب عاربہ کے حفظ ہین ان سے آپکے بارے مین گفتگو ہوئی وہ عالم متبحر اور مین عامی محض مگر توفّی کے معنے مین کچھ بن نہ پڑا - آپکی عبارت آئینہ کمالات اسلام جو عربی ہے انکو دکھائی گئی - کہا واللہ ایسی عبارت عرب نہین لکھ سکتا ہندوستانی کو تو کیا طاقت ہے قصیدہ نعتیہ دکھایا پڑھکر رو دیا اور کہا خدا کی قسم مینے اس زمانہ کے عربون کے اشعار کو کبھی پسند نہین کیا اور ہندیون کا تو کیا ذکر ہے مگر ان اشعار کو حفظ کرونگا اور کہا واللہ جو شخص اس سے بہتر عبارت کا دعویٰ کرے چاہے عرب ہی کیون نہ ہو وہ ملعون مسیلمہ کذاب ہے - تم کلام مین یقین رکھتا ہون کہ یہ کلام ربانی اور تائید سبحانی کا اعجاز ہے آدمی کا کام نہین مینے حضرت کو اپنی جان اور اپنی اہل اور اولاد مین مالک کر دیا -

محبت نامہ فاضل عربی اس عاجز کیطرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم - یامن انشد نسیم الاشتیاق عن وسیم وصفہ واستنشق عباھر الازاھر من شمیم عطرہ وعبیر عرفہ احیط حضرتک العالیہ باسرار الاسرار واعید سعادتک السامیۃ من نوائب الاقدار لازالت سفن نجاتک تجری فی بحار العلوم والویۃ سیاداتک معقودۃ لحل اشکالات المنطوق والمفھوم ولا برحت الجباہ لعلو حضرتک ساجدۃ والافواہ بالثناء علی محاسن ذاتک شاھدۃ لا احصی ثنائی علیک ولا دعائی وشوقی الیک السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ تحیۃ عزودٍّ اکید وقلب لعمیکم تنکید اما بعد فان راقم الاحرف قد ھبت بہ نسیم الآمال وزعزعتہ لواعج الانتقال حتی قذفتہ سھام الاقدار فی بلدۃ ھذہ الدیار فجمعتہ طرق الاتفاق بتقدیر الملک الخلاق بالاخ الرفیق والمولی الشفیق الحافظ المولوی محمد یعقوب وقاہ اللہ من ورطات العیوب وھدات

الذنوب فی بلدة دهره دون لا زال رجبها بالمواهب الالهية مشحون فاخذنا نجنی
ثمار الاخبار وندير اقداح التذكار عما مضى وتقدم من الازمان والآثار حتى افضى بنا
الحديث الى هذا الزمان فذكرت حضرتكم العلية فسئلته عن بيانها بوجه التفصيل
والايضاح فلخبرنی بالجناب ومناقبه بما كان اهلاً حتى ثنى عنان فكری واستمال عطف
خاطری الى مشاهدة الذات لما سمعت من بديع الصفات اذ الكلام صفة نفائلہ
ولا يخفى ما فی المشاهدة من عميم الفائدة ولذلك طلبها الكليم عليه السلام ولم
يمنعنی من ذلك الا مشقة الطريق وتوقد الرمضاء واصفرار اليد وخرق الجيب وعدم
الراحلة (شعر) ولو انی اطير لطرت شوقاً - اليك ولم اكن عن ذاك ناحی + ولكن اجنحی
قصت وصيرت + وكيف يطير مقصوص الجناح - وعلى كل حال فان عدم ذلك والاقدام
فممكن ان يكون بالاقلام لاسيما وقد قيل القلم احد اللسانين والمراسلة نصف المواصلة
ولكن ليس الخبر كالعيان اذ هو عين اليقين الا انا اذا فقدنا الماء صرنا الى بدليه والسلام

فاضل عربی کی محبت نامہ کا جواب اس عاجز کیطرف سے

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلی علی رسوله الكريم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته - اما بعد فاعلم يا محبی ومخلصی قد وصلنی كتابكم العزيز و
اذا فتحته ونظرت اليه وقرأته وفهمت ما فيه فاذا هو من حبيب حفی وتقی وفهيم وذكی ناقد
بصير ذی رای صائب وعقل عزيز الى فقير - عرضة تكفير - مهجور صغير وكبير - فحمدت الله
على انه وهب لی كمثلك محباً مسلياً من العرب العرباء وبشرنی بنسيم محبة تلك الشرفاء
وكنت قد نمقت كتاباً لارسله الى ديار العرب والشام لعلی انصر من تلك الكرام فوجدت
مكتوبك فی اسعد الايام وحسبته باكورة جنی العرب - وتفالت به لاصلاح الشرق والغرب
وتاقت نفسی ان اوطئنی الله ثراك لافوز بمراك - يا اخی ان علماء هذه الديار قد اكفرونی

وكذّبوني ورموني بالبهتانات - وتمايلوا عليّ باللعن والطعن والهذيانات - فبرئتُ من تلك
العُلماء وعلمهم - ولحقت بمن يشك في سلمهم واني ارى خواطرهم تشابه خواطر اليهود
في ظن السوء والتجاسر امام الرب المعبود - اصروا على اكفاري وجاهدوا لاضراري - وكفّروا
مؤمنا موحدا في التحرير والتقرير - وما ندموا على بادرة التكفير وظنّوا انّ الوقت ليس وقت
ظهور مجدد يجدّد الدين - ويرجم الشياطين - اما رأوا ان الغاسق قد وقب ومحجّة الخير تنقّبت
والعدو صال على حصن الاسلام ونقب - واخذ الظلام موضع النور وعقب - وظهر قوم
على الارض يعبد الصّليب ويتخذ الهًا العبد الضعيف الغريب - ويضل البعيد والقريب
ما في ايديهم الا المكر والزور - او المال الموفور - فتهوي اليهم العمي والعُور - ودخل في
شركهم الزمر والجمهور - وعسى ان يدرك هذا العطب اكثر المسلمين - ويفتنون من ايدي
المغتالين - فنظر الله الى الامة المرحومة ووجدهم المستضعفين - فارسل عبدًا من عباده
ليجدد الدين ويقيم البراهين - يا اخي ان هذه الايام ليل دامس - وطريق طامس - فرئي
الله تعالى مفاسد هذا الزّمان وتطاير فتن الدوران - وظلام الكفر والطغيان وقيام
الخلق على شفاء النيران - فاعطى بفضله مصباحًا يؤمنهم العثار وينير السّنن والآثار
واني قصّصت عليكم بعض هذه الآلام لتذكركم رقة على غربة الاسلام - فاني اراك
فتى صالحًا ومن المخلصين المحبّين وقد اسررتني بكلمات محبتك وسلّيت باقوال مودتك
غريبًا مهجور القوم ومورد الطعن واللوم فجزاك الله ورحمك وهو ارحم الراحمين - آمين

الراقم العبد الضعيف مهجور القوم غلام احمد عفي عنه

ایک عالم عرب مکی کا خط

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العلمين والصّلوٰة والسلام على اشرف الخلق اجمعين - الى حضرة الجناب
المحترم المكرم العزيز الاكرم مولانا ومرشدنا وهادينا ومسيح زماننا غلام احمد حفظه

الله تعالیٰ آمین آمین یارب العلمین۔ اما بعد السلام علیکم ورحمۃ الله وبرکاتہ قد وصلنا
کتابکم العزیز وقرئنا وفهمنا ما فیه وحمدنا الله الذی انتم بخیر وعافیۃ ویا سیدی اطلب
من الله ثم من جنابکم العفو والسماح فیما قد اخطئت ویا سیدی انا ولدک وخادمک ومحسوب
علی الله ثم الی جنابکم وان شاء الله تعالیٰ انا تبت وعزمت علی ان لا اعود ابداً ولا اتکلم
بمثل الکلام الذی ذکرتم جمل الله حالکم وشکر الله فضلکم۔ والسلام

الراقم احقر العباد محمد بن احمد مکی

قد عجبنی الکلام الذی ذکرتم فی الکتاب الحمد لله الذی وعدنی بملاقات جنابکم لا شک
ولا ریب انک انت من عند الله امنا وصدقنا واخر دعونا ان الحمد لله رب العلمین۔

راقم محمد ابن احمد مکی۔

خلاصہ خط ایک عالم عربی سید علی ولد شریف مصطفیٰ عرب

سید صاحب موصوف نے اپنے ایک لمبے خط میں بہت سے اشعار قصیدہ نعتیہ کے طور پر اور ایک لمبی عبارت نثر میں بطور
مدح وثنا لکھی ہے چنانچہ اس کی طولانی عبارتوں میں سے یہ عبارت بھی ہے۔

الی جناب الاجل الناقد البصیر طود العقل العزیز وکوکب الشرق المنیر ذی الحزم والهمام
الله الکبیر صاحب الالهام رکن الدولۃ الابدیۃ سلطان الرعیۃ الاسلامیۃ میرزا
غلام احمد۔ دمت الله تلوح کالکوکب فی الآفاق للجاهل والعاقل بحر الندی الذی لا یری الساحل
ومنبع العلوم والعطایا التی هی صافیۃ المناهل۔

امید ہے کہ کسی دوسرے موقعہ پر اس فاضل عرب کا قصیدہ اور مفصل خط بھی چھاپ دیا جائیگا بالفعل بطور شہادت استقدر
کافی ہے۔

مسٹر عبد الله آتھم صاحب وپادری ڈاکٹر مارٹن کلارک صاحب ودیگر

عیسائیان کا بصورت مغلوب ہو جانیکے مسلمان ہو جانیکا وعدہ

ہم اس وقت مسٹر عبداللہ آتھم صاحب سابق اکسٹرا اسسٹنٹ حال پنشنر رئیس امرتسر کا وہ وعدہ ذیل مین لکھتے ہین جو انہون نے بحیثیت وکالت ڈاکٹر مارٹن کلارک صاحب و عیسائیان جنڈیالہ مسلمان ہونے کیلئے بحالت مغلوبیت کیا ہے صاحب موصوف نے اپنے اقرارنامہ مین صاف صاف اقرار فرمادیا ہے کہ اگر وہ معقولی بحث کی رو سے یا کسی نشان کے دیکھنے سے مغلوب ہوجائین تو دین اسلام اختیار کرلین اور وہ یہ ہے۔

نقل خط مسٹر عبداللہ آتھم صاحب ۹ مئی ۱۸۹۳ء

مقام امرتسر

جناب مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان۔ بجواب جناب کے حجۃ الاسلام متعلق بندہ کی عرض ہے کہ اگر جناب یا اور کوئی صاحب کسی صورت سے بھی یعنی بہ تحدی معجزہ یا دلیل قاطع عقلی تعلیمات قرآنی کو ممکن اور موافق صفات اقدس ربانی کی ثابت کرسکین تو مین اقرار کرتا ہون۔ کہ مسلمان ہوجاؤن گا جناب یہ سند میری اپنے ہاتھ مین رکھین بابت منظوری سے مجھے معاف رکھیے کہ اخبارون مین اشتہار دون۔ دستخط۔ مسٹر عبداللہ آتھم صاحب

اعلان مباہلہ بجواب اشتہار عبدالحق غزنوی

مورخہ ۲۶ شوال ۱۳۱۰ھ

ایک اشتہار مباہلہ مورخہ ۲۶ شوال ۱۳۱۰ہجری شایع کردہ عبدالحق غزنوی میری نظر سے گذرا اس و اسطے یہ اشتہار شایع کیا جاتا ہے کہ مجھکو اس شخص اور ایسا ہی ہر ایک مکفر سے جو عالم یا مولوی کہلاتا ہے مباہلہ منظور ہے اور مین امید رکھتا ہون کہ انشاء اللہ القدیر مین تیسری یا چوتھی ذی قعدہ ۱۳۱۰ تک امرتسر مین پہنچ جاؤن گا اور تاریخ مباہلہ دہم ذیقعدہ اور یا بصورت بارش وغیرہ کسی ضروری وجہ سے گیارھوین ذیقعدہ ۱۳۱۰ قرار پائی ہے جس سے کسی صورت مین تخلف لازم نہین ہوگا۔ اور مقام مباہلہ عیدگاہ جو قریب مسجد خان بہادر محمد شاہ مرحوم ہے قرار پایا ہے اور چونکہ دن کے پہلے حصہ مین قریباً بارہ بجے تک عیسائیون سے دربارہ حقیقت اسلام اس عاجز کا مباحثہ ہوگا۔ اور یہ مباحثہ برابر بارہ بجے تک ہوتا رہیگا اس لیے مکفرین جو

کہ مجھسے مباہلہ کرنا چاہتے ہیں دو بجے سے شام تک مجھکو فرصت ہوگی اسوقت میں بتاریخ دہم ذیقعدہ بالصورت کسی عذر کے گیارہ ذیقعدہ ۱۳۱۰ھ کو مجھسے مباہلہ کریں اور دہم ذیقعدہ اس مصلحت سے تاریخ قرار پائی ہے کہ تا دوسرے علماء بھی جو اس عاجز کلمہ گو اہل قبلہ کو کافر ٹھہراتے ہیں شریک مباہلہ ہو سکیں جیسے محی الدین لکھو والے اور مولوی عبد الجبار صاحب اور شیخ محمد حسین بٹالوی اور منشی سعد اللہ مدرس ہائی سکول لدہانہ اور عبد العزیز واعظ لدھیانہ اور منشی محمد عمر سابق ملازم ساکن لدہانہ اور مولوی محمد حسن صاحب رئیس لدہانہ اور میاں نذیر حسین صاحب دہلوی اور پیر حیدر شاہ صاحب اور حافظ عبد المنان وزیر آبادی اور میاں عبد اللہ ٹونکی اور مولوی غلام دستگیر قصوری اور مولوی شاہدین صاحب اور مولوی مشتاق احمد صاحب مدرس ہائی سکول لدہانوی اور مولوی رشید احمد گنگوہی اور محمد علی واعظ ساکن بوپڑان ضلع گوجرانوالہ اور مولوی محمد اسحاق اور سلیمان ساکنان ریاست پٹیالہ اور ظہور الحسن سجادہ نشین بٹالہ اور مولوی محمد ملازم مطبع کرم بخش لاہور وغیرہ اور اگر یہ لوگ باوجود پہنچنے ہمارے رجسٹری شدہ اشتہارات کے حاضر میدان مباہلہ نہ ہوئے تو یہی ایک پختہ دلیل اس بات پر ہوگی کہ وہ درحقیقت اپنے عقیدہ تکفیر میں اپنے تئیں کاذب اور ظالم اور ناحق پر سمجھتے ہیں بالخصوص سب سے پہلے شیخ محمد حسین بٹالوی صاحب اشاعۃ السنہ کا فرض ہے کہ میدان میں مباہلہ کیلئے تاریخ مقررہ پر امرتسر میں آجاوے کیونکہ اسنے مباہلہ کیلئے خود درخواست بھی کردی ہے اور یاد رہے کہ ہم بار بار مباہلہ کرنا نہیں چاہتے کہ مباہلہ کوئی ہنسی کھیل نہیں ابھی تمام مکفرین کا فیصلہ ہو جانا چاہیے پس جو شخص اب ہمارے اشتہار کے شایع ہونیکے بعد گریز کریگا اور تاریخ مقررہ پر حاضر نہیں ہوگا آئندہ اسکا کوئی حق نہیں ہوگا کہ پھر کبھی مباہلہ کی درخواست کرے اور پھر ترک حیا میں داخل ہوگا کہ غائبانہ کافر کہتا رہے اتمام حجت کیلئے رجسٹری کراکر یہ اشتہار بھیجے جاتے ہیں تا اسکے بعد مکفرین کو کوئی عذر باقی نہ رہے اگر بعد اسکے مکفرین نے مباہلہ نہ کیا اور نہ تکفیر سے باز آئے تو ہماری طرف سے انپر حجت پوری ہو گئی۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ مباہلہ سے پہلے ہمارا حق ہوگا کہ ہم مکفرین کے سامنے جلسہ عام میں اپنے اسلام کے وجوہات پیش کریں۔ والسلام علی من اتبع الہدیٰ — المشتہر میرزا غلام احمد — ۳۰۔ شوال ۱۳۱۰ھ ہجری۔

اتمام حجت } اگر شیخ محمد حسین بٹالوی دہم ذیقعدہ ۱۳۱۰ھ کو مباہلہ کیلئے حاضر نہوا تو اسی روز سے سمجھا جائیگا کہ وہ پیشگوئی جو اسکے حق میں چھپوائی گئی تھی کہ وہ کافر کہنے سے توبہ کریگا پوری ہوگئی بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ اے خداوند قدیر اس ظالم اور سرکش اور فتنا پر لعنت کر اور ذلت کی مار اسپر ڈال کہ جواب اس دعوت مباہلہ اور تقرری شہر اور مقام اور وقت کے بعد مباہلہ کیلئے میرے مقابل پر میدان میں نہ آوے اور نہ کافر کہنے اور سب اور شتم سے باز آوے۔ آمین ثم آمین ✣

یا ایہا المکفرون تعالوا الی امر ہو سنۃ اللہ وینبہ لانعام المکفرین المکذبین۔ فان تولیتم فاعلموا

[illegible]

اسمیں تمام علما مکفرین کو بتقرری تاریخ دہم ذیقعدہ ۱۳۱۰ھ بمقام امرتسر مباہلہ کیلئے بلایا گیا ہے۔